60

پندرہ روزہ

لاہور

زراعت نامہ

یکم اکتوبر 2021ء، 23 صفر المظفر 1443 ہجری، 17 اسوج 2078 بکرمی

60 Years of Continuous Publication

گندم نمبر

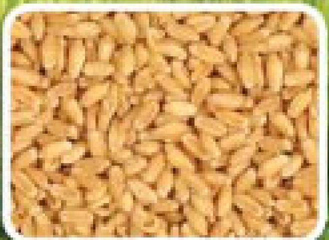

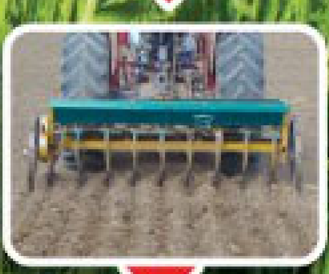

گندم کی بروقت کاشت - زیادہ پیداوار

نظامت زرعی اطلاعات

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

dainformation@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

حسین جہانیاں گردیزی وزیر زراعت پنجاب گندم کی پیداواری حکمت عملی کے متعلق لاہور میں خصوصی کمیٹی کے
اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ اسد رحمان گیلانی سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

حسین جہانیاں گردیزی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں پنجاب سیڈ کونسل کے 55ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ اسد رحمان گیلانی سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

حسین جہانیاں گردیزی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں پنجاب ایگریکلچرل ریسرچ بورڈ کے 45ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حسین جہانیاں گردیزی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں کپاس کے کیڑوں کے مربوط انسداد کے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

60

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم اکتوبر 2021ء، 23 صفر المظفر 1443 ہجری، 17 اسوج 2078 بکرمی

60 Years of Continuous Publication

فہرست مضامین

- اداریہ: گندم کی کاشت کا آغاز 5
- پیداواری ٹیکنالوجی گندم 22-2021 (بارانی علاقہ جات) 6
- پیداواری ٹیکنالوجی گندم 22-2021 (آبپاش علاقہ جات) 10
- گندم کی مشینی کاشت 17
- گندم کی کاشت کا خصوصی ہفتہ نشریات 20
- گندم کے منظور شدہ بیج کی دستیابی / زرعی شاعری 21
- اشتہار: گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ 22
- زرعی سفارشات 23

جلد 60 شمارہ 19 قیمت فی پرچہ -/50 روپے (سالانہ ممبرشپ -/1200 روپے)

مجلس ادارت

نگران	اسد رحمان گیلانی سیکرٹری زراعت پنجاب
مدیر اعلیٰ	محمد رفیق اختر
مدیر	نوید عصمت کاہلوں
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	احسن جمیل
کمپوزنگ	کاشف ظہیر، ابرار حسین
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

042-99200729, 99200731
dainformation@gmail.com
ziratnama@gmail.com
www.agripunjab.gov.pk
www.facebook.com/AgriDepartment

نظامت زرعی اطلاعات
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21- سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

ریسرچ انفارمیشن یونٹ
ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ
فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ
ملتان - فون: 061-9201187

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر کمپلیکس، چٹھہ بختاور، مری روڈ
راولپنڈی - فون: 051-9292165

ارشادِ باری تعالیٰ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاکیزہ کلمہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسا ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں (پہنچی ہوں)

(ابراہیم:24)

حدیثِ نبوی ﷺ

سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے تو اس دن اسے زہر اور جادو ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

(کتاب الطعام مختصر صحیح بخاری: 1905)

فرمانِ قائد

اے خادمانِ اسلام! اپنی ملت کو اقتصادی، سیاسی، تعلیمی اور معاشرتی، غرض یہ کہ تمام پہلوؤں سے منظم کرو۔ پھر تم دیکھو گے کہ تم یقیناً ایک ایسی قوت بن جاؤ گے جس کا لوہا ہر شخص مانے گا۔ اپنی تنظیم آپ واحد اور بہترین محافظ ہے۔

(اجلاس مسلم لیگ، لاہور۔ 23 مارچ 1940ء)

فرمودۂ اقبال

اڑائے کچھ ورق لالے نے کچھ نرگس و کچھ گل نے
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری
اڑالی قمریوں نے طوطیوں نے و عندلیبوں نے
چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری

(تصویرِ درد: بانگِ درا)

اداریہ

گندم کی کاشت کا آغاز

گندم ہماری خوراک کا بنیادی جزو ہے اور ملکی آبادی میں اضافہ کے باعث گندم کی ضرورت بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس لیے حکومت پنجاب کی کوشش ہے کہ اس سال زیادہ رقبہ گندم کے زیر کاشت لایا جائے اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ ملک میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ بات حوصلہ افزاء ہے کہ گندم کی پیداوار میں اضافہ کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے بروقت جامع منصوبہ بندی کی گئی ہے جس میں خاص طور پر ''زیادہ گندم اُگاؤ مہم'' کے دوران منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کے استعمال پر خصوصی توجہ دی جائے گی جبکہ گندم کے تصدیق شدہ بیج کے 10 لاکھ تھیلوں پر -/1200 روپے فی بیگ سبسڈی بھی فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مشینی کاشت کے فروغ کے لیے گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی 50 فیصد سبسڈی پر جدید زرعی مشینری فراہم کی جائے گی۔ محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے جڑی بوٹیوں کی موثر تلفی اور رسٹ کی بیماری کے کنٹرول کے لیے جڑی بوٹی مار زہر اور پھپھوندکش زہروں پر بھی سبسڈی دی جائے گی۔ کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہ کرنے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے فیلڈ سٹاف کو زیادہ فعال کردار ادا کرنے کے لیے واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں جن کی گندم کے سیزن کے دوران مسلسل مانیٹرنگ کی جائے گی۔ گندم کی پیداواری حکمت عملی کے تحت پرنٹ والیکٹرانک/ ڈیجیٹل میڈیا کو بھی کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کے لیے وسیع طور پر استعمال کیا جائے گا تا کہ کاشتکار جدید پیداواری ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔ اُمید ہے کہ ہمارے کاشتکار حکومت کی ان ترغیبات اور سہولتوں سے فائدہ اٹھا کر گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لیے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے تا کہ اس اہم غذائی جنس کے پیداواری ہدف کا حصول ممکن ہو سکے اور ہم گذشتہ سال گندم کی 2 کروڑ 9 لاکھ ٹن کی ریکارڈ پیداوار سے بھی زیادہ پیداوار حاصل کر کے ملک میں فوڈ سیکیورٹی کو مستقل بنیاد فراہم کرسکیں۔

گندم ایک اہم غذائی فصل ہے اور خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کا کردار ہمیشہ سرفہرست رہا ہے۔ پاکستان میں گندم کی فصل سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ یہ فصل غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کے معاشی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔ مزید یہ کہ غذائی تحفظ کی ضمانت کے سبب گندم کی اچھی پیداوار معاشرتی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔

وزیراعظم پاکستان کا زرعی ایمرجنسی پروگرام

گندم کی کلیدی حیثیت کے پیش نظر وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے اشتراک سے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ جاری ہے۔ اس کے تحت سال 2020-21 میں کاشتکاروں کو رعایتی نرخوں پر گندم کا تصدیق شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج، زرعی آلات و مشینری، جڑی بوٹی مار زہریں اور عناصر صغیرہ فراہم کیے گئے۔ علاوہ ازیں کاشتکاروں میں گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لیے نمائشی پلاٹ، سیمینار اور فارمرز ڈے کا انعقاد بھی کیا گیا۔ گندم کی بڑھوتری کے دوران موسم بھی سازگار رہا۔ گندم کی ترقی دادہ اور بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی جدید اقسام کی ترویج سے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا۔ ملک میں گندم کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے حوالہ سے فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں مزید اضافہ ناگزیر ہے لہٰذا رواں سال بھی متذکرہ منصوبہ کی مختلف سرگرمیوں پر عمل درآمد جاری رہے گا۔ زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لیے ترقی دادہ بیج کے علاوہ زرعی مشینری، جڑی بوٹی مار زہریں اور دوسری سہولیات میسر ہیں۔ کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ ان سہولیات سے فائدہ حاصل کر کے فی ایکڑ لاگت کاشت میں کمی کریں اور فی ایکڑ پیداوار و منافع بڑھائیں۔

سفارش کردہ/ترقی دادہ اقسام اور اُن کا وقتِ کاشت

فصل کی بہتر اور معیاری پیداوار کے حصول کے لئے ترقی دادہ اقسام کے صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کی اہمیت مسلمہ ہے۔ گندم کی سفارش کردہ اقسام اور اُن کا موزوں وقتِ کاشت درج ذیل ہے۔

گندم کی سفارش کردہ اقسام و موزوں وقتِ کاشت

نمبر شمار	نام قسم	وقت کاشت	کاشت کے لئے موزوں علاقے
1	ایم اے-21	20 اکتوبر تا 20 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
2	مرکز-19	"	"
3	بارانی-17	"	"
4	احسان-16	"	"
5	فتح جنگ-16	"	"
6	پاکستان-13	"	"
7	☆دھرابی 11	"	"
8	بارس-9	"	"

نوٹ: ☆ کے نشان والی اقسام کنگی سے متاثر ہوتی ہیں لہٰذا ان کو کم رقبہ پر کاشت کیا جائے۔

موزوں وقت کاشت کی اہمیت

گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کیلئے اسکی کاشت کا موزوں ترین وقت 20 اکتوبر تا 20 نومبر ہے۔ لیٹ کاشتہ فصل کی پیداوار میں روزانہ کی بنیاد پر کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے جبکہ پیداواری لاگت وہی رہتی ہے۔ اس لئے کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ پوری کوشش کر کے گندم کو بروقت کاشت کریں تاکہ کاشتکار اور ملک دونوں کا فائدہ ہو۔

شرح بیج

بیج کی شرح 40 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔ بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیے۔

بیج کی دستیابی

حکومتِ پنجاب کی طرف سے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج ہمراہ پھپھوندی کش زہر برائے بیج 1200 روپے فی ایکڑ سبسڈی پر دیا جا رہا ہے۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ اس کے لیے قریبی زرعی کارکن سے یا محکمانہ اعلانات کے ذریعے معلومات حاصل کریں اور سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں زرد کنگی، کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ ان کی روک تھام کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھایوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں تاہم اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تاکہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔

زرعی مداخل کی مقدار کا صحیح تعین

زرعی مداخل کے لئے دی گئی سفارشات ایک ایکڑ یعنی 8 کنال کے لئے ہیں۔ کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ بیج، کھاد اور زرعی زہروں وغیرہ کے استعمال کے لئے مقدار کا تعین کرتے وقت اپنے کھیت کی پیمائش کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔

زمین کی تیاری و طریقہ کاشت

گندم کی کاشت سے قبل ضرورت کے مطابق ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں اور زمین پر بھربھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زیادہ پانی جذب ہو کر محفوظ ہو سکے۔ بوائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے۔ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔ سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔ خریف کے موسم میں فصلات کاشت کرنے سے زمین کی زرخیزی اور نمی محفوظ رکھنے کی استطاعت بڑھ جاتی ہے تیز جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

ڈرل کاشت کے فوائد

ڈرل کے ذریعہ کاشت اور کھاد کے استعمال سے کھاد پودوں کی جڑوں کے قریب گرتی ہے اور اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ فصل کا اگاؤ یکساں اور زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر کاشتکار بیج کو ڈرل کرتے وقت ڈرل کافی گہری کر دیتے ہیں جس سے بیج دیر سے اُگتا ہے اور زیادہ شگوفے بھی نہیں بنتے اور فصل کمزور رہ جاتی ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈرل مشین کی کیلی بریشن

بوائی سے پہلے ایک دفعہ ڈرل مشین کی کیلی بریشن کر لیں یعنی اس کی بیج ڈالنے کی شرح کو جانچ لیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیج بکس میں بیج ڈالیں۔ ہر سیڈ ٹیوب کے آگے پلاسٹک کا لفافہ چڑھا لیں۔ ڈرل کو ٹریکٹر کے ذریعے چلائیں، کچھ فاصلے پر جا کر ڈرل کو روک دیں۔ سیڈ ٹیوب کے آگے لگے ہوئے لفافوں میں جمع شدہ بیج کا وزن کر لیں۔ ڈرل کی چوڑائی اور طے کردہ فاصلے کو ضرب دے کر رقبہ معلوم کر لیں۔ لفافوں سے حاصل شدہ بیج کے وزن کو اس رقبہ پر تقسیم کریں تو بیج کی شرح فی اکائی رقبہ معلوم ہو جائے گی۔

گندم کے لئے کھادوں کی سفارشات

گندم کی بھرپور پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ کھادوں کا استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی روشنی میں کریں۔ کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لئے زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کلر اٹھاپن، اس کی قسم اور نوعیت اور پچھلی فصل کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔ پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں تجزیہ گاہیں موجود ہیں جہاں سے کاشتکار مٹی اور ٹیوب ویل کے پانی کا تجزیہ کروا سکتے ہیں۔

کھادوں کی سفارشات

سالانہ بارش	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ) نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
کم بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک) راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے جنڈ، پنڈی گھیب	34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی
درمیانی بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 سے 600 ملی میٹر تک) چکوال، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات	40	28	12	سوا بوری ڈی اے پی + سوا بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی
زیادہ بارش کا علاقہ (600 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سیالکوٹ، نارووال، گجرات، کھاریاں، اور شکر گڑھ کے علاقہ جات	48	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

- زیادہ بہتر ہے بوائی کے وقت فاسفورس اور پوٹاش کی کھاد کا استعمال بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کے ذریعہ کریں۔
- شورزدہ / کلراٹھی زمینوں میں کیمیائی تجزیہ کے مطابق مون سون سے پہلے جپسم استعمال کریں۔
- کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ حکومت کی طرف سے کھادوں پر دی جانے والی سبسڈی حاصل کرنے کے لئے کسان کارڈ استعمال کریں۔

گندم میں زنک اور بوران کا استعمال

گندم کی فصل کے لئے زنک سلفیٹ (ZnSO4) 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.50 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

دیسی و سبز کھاد کا استعمال

ہماری زمینوں میں نامیاتی مادہ کی مقدار کافی کم ہے۔ اس لئے زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو برقرار رکھنے کے لئے دیسی یا سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کریں۔

غیر کیمیائی انسداد

- فصلوں کا ادل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں۔
- فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو۔

کیمیائی انسداد

محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں۔

- چوڑے اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے صرف مخصوص سفارش کردہ زہر استعمال کریں
- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں ان زہروں کا استعمال احتیاط سے کریں
- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں
- سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں

- کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں
- معیاری سپرے کے لئے مخصوص نوزل (Flat Fan یا T.Jet)استعمال کریں
- تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔ ترجیحاً سپرے دھوپ میں کریں
- پانی کی مقدار 100تا120لٹرفی ایکڑ رکھیں
- سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کر کے کریں

سپرے مشین کی کیلی بریشن

سپرے مشین کو مقررہ حد تک پانی سے بھر لیں اور اس کا فصل پر اس طرح سپرے کریں گویا آپ زہر کا سپرے کر رہے ہیں۔ جب مشین میں موجود پانی ختم ہو جائے تو سپرے شدہ فصل کا رقبہ معلوم کر لیں۔ فرض کریں یہ رقبہ ایک ایکڑ کا آٹھواں حصہ بنتا ہے تو ایک ایکڑ فصل کو سپرے کرنے کے لئے آٹھ ٹینکی پانی درکار ہوگا۔ مذکورہ ایک ایکڑ رقبہ پر سپرے کرنے کے لئے زہر کی سفارش کردہ فی ایکڑ مقدار کو آٹھ حصوں میں برابر تقسیم کر کے ایک حصہ فی ٹینکی پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

گندم میں سرسوں کی کاشت: سست تیلے کا تدارک

گندم کی فصل میں مخلوط طور پر سرسوں / کینولا کی کچھ لائنیں کاشت کریں۔ سست تیلے کا حملہ سرسوں کی فصل پر پہلے ہوتا ہے اور فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت گندم پر سست

تیلے کا حملہ شروع ہوتا ہے تو مفید کیڑے اس پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں سست تیلے کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔ سرسوں پر حملہ کرنے والا تیلہ گندم کی فصل پر اور گندم پر حملہ کرنے والا تیلہ سرسوں پر حملہ آور نہیں ہوتا لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے سست تیلے کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرسوں کی پیداوار سے اضافی آمدن بھی حاصل ہوگی۔ کھادوں کا متناسب استعمال کیا جائے تو بھی سست تیلے کے حملہ کو کم کیا جا سکتا ہے۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ گندم کی سفارش کردہ اقسام کا صحت مند اور فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن سے تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔ تاہم تصدیق شدہ بیج کی کم یابی یا عدم دستیابی کی صورت میں گندم کی منظور شدہ اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے حاصل کر کے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس فصل سے بیج تیار کرنا ہو، وہاں درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں
- زرعی مداخل محکمانہ سفارشات کے مطابق استعمال کریں
- کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر زمین میں دبا دیں
- بھریاں باندھنے کے لئے پرالی استعمال کریں یا اسی قسم کا ناڑ استعمال کریں
- کٹائی کے بعد گندم کی مختلف اقسام کے کھلیان الگ الگ لگائیں
- گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر مشین اچھی طرح صاف کریں۔ پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں
- بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں
- بیج ذخیرہ کرتے وقت اس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے
- بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں
- بیج کو گریڈ کر کے کاشت کریں

فصل کی برداشت

- فصل کی برداشت پوری طرح پکنے پر کریں
- فصل کی بروقت سنبھال کے لئے کٹائی گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، تھریشر، ٹریکٹر، ٹرالی،
- ترپالوں یا پلاسٹک کی چادروں اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا انتظام کر لیں
- بارش کے دوران فصل کی برداشت نہ کریں اور موسم بہتر ہونے تک بند رکھیں
- بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رُخ ایک ہی طرف رکھیں
- فصل کی باقیات کو ہرگز نہ جلائیں

سفارش کردہ/ترقی دادہ اقسام اور اُن کا وقتِ کاشت

فصل کی بہتر اور معیاری پیداوار کے حصول کے لئے ترقی دادہ اقسام کے صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کی اہمیت مسلمہ ہے۔ گندم کی سفارش کردہ اقسام اور اُن کا موزوں وقتِ کاشت درج ذیل ہے۔

گندم کی سفارش کردہ اقسام و موزوں وقتِ کاشت

نمبر شمار	نام قسم	وقت کاشت	کاشت کے لئے موزوں علاقے
1	دلکش-21	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
2	بھکر-20	"	"
3	سبحانی-21	"	"
4	ایم ایچ-21	"	"
5	اکبر-19	"	"
6	غازی-19	"	"
7	بھکر ستار	"	"
8	فخر بھکر	یکم تا 20 نومبر	"
9	اناج-17	یکم نومبر تا 10 دسمبر	"
10	زنکول-16	"	"
11	گولڈ-16	"	پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع
12	جوہر-16	"	"
13	بورلاگ-16	"	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
14	اجالا-16	"	"
15	آس-11	"	پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع
16	☆ملت-11	"	"
17	☆فیصل آباد-8	"	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے۔ کلراٹھی اور پانی کی کمی والی زمین کے لئے بھی موزوں

نوٹ۔ ☆ یہ اقسام کنگی سے متاثر ہوتی ہیں اس لئے ان کو کم رقبہ پر کاشت کیا جائے۔

موزوں وقت کاشت

گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کیلئے آبپاش علاقوں میں اسکی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ محکمہ زراعت کے تحقیقاتی شعبوں کی تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل کی پیداوار میں روزانہ کی بنیاد پر بتدریج کمی آنا شروع ہو جاتی ہے جبکہ ہمارے ہاں گندم کی فصل دسمبر حتیٰ کہ جنوری کے شروع تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50 فیصد تک کمی واقع ہو جاتی ہے جبکہ پیداواری لاگت وہی رہتی ہے۔ اس لئے کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ پوری کوشش کرکے گندم کو بروقت کاشت کریں تاکہ کاشتکار اور ملک دونوں کا فائدہ ہو۔

شرح بیج

30 نومبر تک بوائی کے لئے	50-40 کلوگرام فی ایکڑ	بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔
یکم سے 10 دسمبر تک بوائی کے لئے	55-50 کلوگرام فی ایکڑ	بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیے۔

پچھیتی کاشتہ فصل میں بیج کی شرح

پچھیتی کاشتہ گندم میں بیج تاخیر سے اُگتا ہے، پودا شگوفے کم بناتا ہے اور بٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں لہٰذا بیج کی شرح ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے پیداوار پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ مزید

ماخوذ پیداواری ٹیکنالوجی گندم 2021-22، (آبپاش علاقہ جات) محکمہ زراعت پنجاب

براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ فصل کے پودوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع کم ملتا ہے۔

بیج کی دستیابی

حکومت پنجاب کی طرف سے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج ہمراہ پھپھوندی کش زہر برائے بیج 1200 روپے فی ایکڑ سبسڈی پر دیا جا رہا ہے۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ اس کے لیے قریبی زرعی کارکن سے یا محکمہ زراعت سے معلومات حاصل کریں اور ان سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں زرد کنگی، کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ ان کی روک تھام کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں تاہم اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔ خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تاکہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔

ہموار زمین کی اہمیت

گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بے حد ضروری ہے۔ ہموار کھیت میں راونی کا پانی یکساں لگتا ہے اور فصل کا اگاؤ یکساں اور بہتر ہوتا ہے، نیز زرعی مداخل بھی یکساں طور پر سارے کھیت میں تقسیم ہوتے ہیں۔ سب سے اہم یہ کہ گندم کی فصل کو دی جانے والی آبپاشی خصوصاً پہلی آبپاشی مطلوبہ اور یکساں مقدار میں دی جا سکتی ہے اور اس طرح پانی کی کمی یا زیادتی کا فصل پر برا اثر نہیں پڑتا اور فصل کی بڑھوتری بہتر رہتی ہے۔ زیادہ بہتر ہے کہ زمین ہموار کرنے کے لئے لیزر لینڈ لیولر استعمال کیا جائے۔

زمین کی تیاری

گندم کی فصل کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین اچھی طرح تیار کریں۔ وریال کھیتوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں اور زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کے لئے قابل حصول حالت میں تبدیل ہو جائیں۔

- راونی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی یکساں اور مطلوبہ مقدار میں دیا جا سکے۔
- راونی کے بعد وتر آنے پر بوائی سے کچھ دن پہلے صبح سویرے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل دو تین بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آ جاتی ہے جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہے۔ داب کا یہ طریقہ اگیتی اور درمیانی کاشت میں با آسانی اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کے پیش نظر موزوں نہیں ہے۔
- سیلابہ کے علاقہ میں زمین کو ہموار کر کے گہرا ہل چلائیں تاکہ مناسب نمی میسر ہو۔ آخری تیاری میں بھاری اور میرا زمین میں دو بار جبکہ ہلکی اور ریتلی زمین میں صرف ایک بار ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔

طریقہ کاشت

پنجاب کے آبپاش علاقوں میں گندم کی بیشتر کاشت کپاس، دھان، کماد یا مکئی کے بعد میں اور کچھ رقبہ پر وریال زمینوں پر کی جاتی ہے۔ مختلف حالات میں گندم کی کاشت درج ذیل طریقوں سے کریں۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت

وتر کا طریقہ

سابقہ فصل کے کاٹنے سے 15 تا 20 یوم قبل کھیت کو پانی دیں تاکہ چھڑیاں وغیرہ کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں اچھی تیاری ہو سکے اور بروقت گندم کاشت کی جا سکے۔ چھڑیاں وغیرہ کاٹنے کے فوراً بعد دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔ اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد بوائی بذریعہ ڈرل کریں تاکہ بیج یکساں اور مناسب گہرائی پر جائے اور اگاؤ بہتر ہو۔

خشک طریقہ

سابقہ فصل کی برداشت کے بعد اگر زمین میں وتر نہ ہو تو اس میں دو مرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور مناسب کیارے بنا کر کھیت کو پانی لگا دیں۔ خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔ اس طرح وقت کی بچت ہوتی ہے اور اگاؤ بھی جلدی ہوتا ہے کیونکہ بیج کو مطلوبہ پانی وافر مقدار میں میسر آتا ہے۔

کپ چھٹ کا طریقہ

پچھلی فصل کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ بعد ازاں کیاروں کے لئے وٹیں بنائیں اور کھیت کو پانی لگادیں اور پھر 4 تا 6 گھنٹے کے لئے بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ یہ طریقہ کلراٹھی زمینوں میں گندم کی کاشت کے لئے موزوں ہے کیونکہ پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے نمکیات کے مضر اثرات کم ہوتے ہیں۔ سخت زمینوں میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنے کیلئے بیج کو بھگونا ضروری نہیں ہے۔

دھان کے بعد گندم کی کاشت

زمین کی نوعیت کے مطابق دھان کی فصل کو برداشت سے 15 تا 25 روز قبل پانی دینا بند کر دیں تاکہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور بغیر انتظار کئے زمین تیار کر کے گندم کاشت کی جاسکے۔ دھان کی برداشت کے بعد وتر حالت میں ایک مرتبہ روٹاویٹر (Rotavator) یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں۔ اس کے بعد ہل چلائیں اور سہاگہ دیں اور گندم کی بوائی کر دیں۔ یاد رہے دھان کی کٹائی کے بعد دھان کے مڈھوں اور باقیات کو آگ نہ لگائیں کیونکہ یہ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا باعث ہے، انسانی صحت پر اسکے دھوئیں کے مضر اثرات ہوتے ہیں اور فصل کی باقیات و زمین میں موجود اہم غذائی عناصر، مفید کیڑے اور خوردبینی جاندار جل کر ضائع ہو جاتے ہیں۔

زیرو ٹیلیج کاشت

اگر زیرو ٹیلیج ڈرل یا پاک سیڈر (Pak Seeder) میسر ہو تو دھان یا کسی بھی دوسری فصل کی برداشت کے بعد بغیر زمین تیار کئے اس کے ساتھ گندم کی بوائی کریں۔ اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر آنے والے اخراجات کی بچت ہوتی ہے بلکہ فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ کمبائن ہارویسٹر سے دھان کی برداشت کے بعد کھیتوں میں ڈھیریوں کی شکل میں موجود فصل کی باقیات کو پھیلا دیں اور پھر زیرو ٹیلیج یا پاک سیڈر ڈرل سے گندم کی کاشت کریں۔ اس طریقہ کاشت کو اختیار کرتے ہوئے ماحولیاتی آلودگی میں کمی کی جا سکتی ہے۔

پٹڑیوں پر کاشت

گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے کا طریقہ بھی رواج پا رہا ہے جس کے لیے مارکیٹ میں بیڈ پلانٹر مشین بھی میسر ہے۔ پٹڑیوں پر کاشت کے درج ذیل فوائد ہیں۔

- 30 سے 50 فیصد تک پانی کی بچت ہوتی ہے
- پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے
- کھادوں کے صحیح استعمال سے پیداوار بڑھ جاتی ہے
- کلراٹھی زمینوں میں نمکین پانی کے استعمال سے بھی فصل زیادہ متاثر نہیں ہوتی ہے
- فصل کی جڑیں زمین میں زیادہ گہری چلی جاتی ہیں اور مضبوط ہونے کی وجہ سے آندھی یا بارش کی وجہ سے فصل نہیں گرتی
- زیادہ بارش یا پہلے پانی کے بعد بیلی نہیں ہوتی اور روایتی طریقہ کی نسبت اچھی پیداوار دیتی ہے

مزید براں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد، سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔

گندم کی بوائی کے بعد کھیلیاں بنانا

محکمہ زراعت پنجاب شعبہ ریسرچ، اڈاپٹیو ریسرچ اور پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے تجربات کے مطابق یہ اخذ کیا گیا ہے کہ جو زمینیں جلد پانی جذب نہیں کرتیں وہاں پر چھٹہ کے طریقہ سے گندم کی بوائی کرنے کے بعد رجر کے ساتھ کھیلیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ اس طریقہ کاشت سے آب پاش علاقوں میں مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں خصوصاً چاول کے علاقہ اور چکنی زمینوں پر بہت زیادہ فوائد حاصل ہوئے ہیں تاہم ریتلی زمینوں میں یہ طریقہ زیادہ فائدہ مند نہیں ہے۔

کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت

بعض اوقات کپاس کی فصل دیر سے کٹنے کی صورت میں گندم کی بوائی میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ بروقت بوائی کے لئے کھڑی کپاس میں کاشت کے طریقے کو اپنایا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے کھلی ہوئی کپاس کی چنائی مکمل کرلیں اور پھر کھیت کو پانی سے بھر دیں۔ اگر وٹیں وغیرہ ہوں تو انہیں بھی پانی سے تر کرلیں۔ اگر زمین میرا ہو تو پانی کھڑا ہونے کے فوراً بعد گندم کے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا یکساں دوہرا چھٹہ دیں۔ اگر زمین سخت ہو اور پانی زیادہ دیر تک کھڑا رہتا ہو تو بیج کو بھگونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کھیت میں موجود پانی کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب وقفہ کے بعد خشک بیج کا چھٹہ کریں۔ جس کھیت میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنی ہو خصوصاً اس کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا بہت ضروری ہے۔ کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کے حوالے سے دوسری تمام سفارشات کے ساتھ درج ذیل نکات کا بھی خیال رکھیں۔

- کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کا بہترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔

- شرح بیج 55تا60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ زمین کی بافت کے مطابق شرح بیج میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
- سفارش کردہ کھادیں، کپاس کی چھڑیاں کاٹنے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط دوسرے پانی کے ساتھ ڈالیں۔ کھاد ڈال کر پانی لگاتے وقت اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ پانی پٹڑیوں کے اوپر تک چڑھ جائے ورنہ کھاد کی افادیت میں کمی آئے گی۔
- دسمبر کے آخر یا جنوری کے شروع میں یعنی بوائی کے 30تا40دن بعد کپاس کی چھڑیوں کو کاٹ لیں اور ان پر لگے ہوئے ٹینڈوں کو توڑلیں۔ چھڑیاں زمین کی سطح سے تقریباً2انچ گہری کاٹیں اور کھیت سے فوراباہر نکال لیں۔

گندم کے لئے کھادوں کی سفارشات

گندم کی بھرپور پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ کھادوں کا استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی روشنی میں کریں۔ کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لئے زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کلراٹھاپن، اس کی قسم اورنوعیت، دستیاب نہری یا ٹیوب ویل کے پانی کی مقداراور حالت، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور پچھلی فصل وغیرہ کو ضرور مد نظر رکھیں۔ پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں تجزیہ گاہیں موجود ہیں جہاں سے کاشتکار مٹی اور ٹیوب ویل کے پانی کا تجزیہ کرواسکتے ہیں۔

کھادوں کی سفارشات

سالانہ بارش	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کمزور زمین نامیاتی مادہ0.86% تک فاسفورس7 پی پی ایم تک پوٹاش80 پی پی ایم تک	64	46	25	دو بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی
اوسط زرخیز زمین نامیاتی مادہ0.86%تا1.29% فاسفورس7تا14 پی پی ایم پوٹاش80تا180 پی پی ایم	54	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + پونے دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی
زرخیز زمین نامیاتی مادہ1.29% سے زائد فاسفورس14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش180 پی پی ایم سے زائد	46	30	25	سوا بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

- زیادہ بہتر ہے بوائی کے وقت فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد کا استعمال بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کے ذریعہ کریں۔
- نائٹروجنی کھاد2یا3 برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں چار برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔
- اگر کسی وجہ سے فاسفورسی کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی جاسکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں کھاد کی پوری مقدار بوقت بوائی ہی ڈال دیں۔
- شورزدہ/کلراٹھی زمینوں میں کیمیائی تجزیہ کے مطابق مون سون سے پہلے جپسم استعمال کریں۔
- ترقی پسند کاشتکار2بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- خوراکی اجزاء کی سفارش کردہ مقدار حاصل کرنے کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔
- کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ حکومت کی طرف سے کھادوں پر دی جانے والی سبسڈی حاصل کرنے کے لئے کسان کارڈ استعمال کریں۔

گندم میں زنک اور بوران کا استعمال

گندم کی فصل کے لئے زنک سلفیٹ ($ZnSO_4$) 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.50 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔

دیسی و سبز کھاد کا استعمال

ہماری زمینوں میں نامیاتی مادہ کی مقدار کافی کم ہے، اس لئے زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو برقرار رکھنے کے لئے دیسی یا سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ استعمال کریں۔ چاول کے علاقہ میں جہاں پر گندم کے بعد چاول کی باسمتی اقسام کاشت کرنا مقصود ہوں، وہاں گندم کی برداشت کے بعد جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس کاشت کی جا سکتی ہیں۔ یہ فصلات باسمتی دھان کی منتقلی سے 15 تا 20 دن پہلے ہل چلا کر زمین میں ملا دی جائیں تو بھی زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

آبپاشی

مختلف فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو درج ذیل طریقہ کار کے مطابق آبپاشی کریں۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد۔ (اوپر کی جڑیں نکلتے وقت)

اس مرحلے پر پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور پانی دیر سے لگانے کی صورت میں پودا شگوفے کم بناتا ہے اور فی پودا سٹوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

اس وقت سٹہ بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی تعداد کم رہ جاتی ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتداء یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد۔ (دودھیا حالت)

سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

دھان کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: بوائی کے 35 تا 45 دن بعد

دھان کے وڑھ میں چونکہ وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے گندم کی فصل کو پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتداء یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت)

پچھیتی کاشتہ فصل کو آبپاشی

پہلا پانی: شاخیں نکلتے وقت (بوائی کے 25 تا 30 دن بعد)

دوسرا پانی: گوبھ کے وقت (بوائی کے 70 تا 80 دن بعد)

تیسرا پانی: دانے بننے کی ابتدائی حالت (بوائی کے 110 تا 115 دن بعد) دودھیا حالت

آبپاشی سے متعلق ضروری ہدایات

- اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں ضرورت کے مطابق ایک زائد پانی لگائیں
- زمین کی ساخت اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی لگانے کے وقت میں رد و بدل کیا جا سکتا ہے
- 25 مارچ تک آخری آبپاشی مکمل کرلیں تاہم پچھیتی فصل کو پانی اس کے بعد بھی لگایا جا سکتا ہے
- تمام علاقوں میں عموماً اور دھان والے علاقوں میں خصوصاً گندم کے کھیتوں میں کیارے چھوٹے بنائیں تاکہ آبپاشی مناسب مقدار میں ہو سکے اور پانی کی بچت کے ساتھ فصل بھی خوشحال رہے
- ریتلی زمین میں ضرورت کے مطابق زائد پانی لگایا جا سکتا ہے

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کریں۔

غیر کیمیائی انسداد

- فصلوں کا ادل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ و برسیم وغیرہ کاشت کریں۔
- اگر ممکن ہو تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔
- فصل کے اُگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کرکے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو۔

کیمیائی انسداد

محکمہ زراعت توسیع یا پیسٹ وارننگ کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں اور درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- چوڑے اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے صرف مخصوص سفارش کردہ زہر استعمال کریں
- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں ان زہروں کا استعمال احتیاط سے کریں
- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں

- سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں
- کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں
- معیاری سپرے کے لئے مخصوص نوزل (T.Jet یا Flat Fan) استعمال کریں
- تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔ ترجیحاً سپرے دھوپ میں کریں
- پانی کی مقدار 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ رکھیں
- سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کرکے کریں۔
- دھان کے علاقے جہاں پہلے پانی کے بعد زمین دیر سے وتر آتی ہے وہاں پانی لگانے کے بعد جب کھیت میں کیچڑ ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں یوریا کھاد یا ریت میں ملا کر بذریعہ چھٹہ بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ گندم کی سفارش کردہ اقسام کا صحت مند اور فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن سے تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔ تاہم تصدیق شدہ بیج کی کم یابی یا عدم دستیابی کی صورت میں گندم کی منظور شدہ اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے حاصل کرکے بھی استعمال کرسکتے ہیں جس فصل سے بیج تیار کرنا ہو، وہاں درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں

- غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں
- زرعی مداخل محکمانہ سفارشات کے مطابق استعمال کریں
- کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر زمین میں دبا دیں
- بھریاں باندھنے کے لئے پرانی استعمال کریں یا اسی قسم کا ناڑ استعمال کریں
- کٹائی کے بعد گندم کی مختلف اقسام کے کھلیان الگ الگ لگائیں
- گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر مشین اچھی طرح صاف کریں۔ پہلی ایک یا دو بوریوں
- کا بیج نہ رکھیں
- بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں
- بیج ذخیرہ کرتے وقت اس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے
- بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں
- بیج کو گریڈ کرکے کاشت کریں

فصل کی برداشت

- فصل کی برداشت پوری طرح پکنے پر کریں
- فصل کی بروقت سنبھال کے لئے کٹائی گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، تھریشر، ٹریکٹر، ٹرالی، ترپالوں یا پلاسٹک کی چادروں اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا انتظام کرلیں
- بارش کے دوران فصل کی برداشت بند کردیں اور موسم بہتر ہونے تک بند رکھیں
- بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں

- کھلواڑے چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں
- کھلواڑوں کے ارگرد بارش کے پانی کے نکاس کے لئے کھائی بنائیں
- فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کرنے کی صورت میں ضرورت کے تحت مشین (Wheat Straw Chopper) کی مدد سے توڑی بنائیں
- فصل کی باقیات کو ہرگز نہ جلائیں

گندم کو ذخیرہ کرنا

کاشتکار درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں تا کہ گندم کو ذخیرہ کرتے وقت نقصان دہ کیڑوں کے حملے سے بچایا جا سکے۔

گہائی

گندم کی تھریشنگ کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا حملہ جلد اور زیادہ ہوتا ہے۔

جنس میں نمی کی مقدار

غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ دانوں کو دانت کے نیچے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے ٹوٹے تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔ اگر نمی زیادہ ہو تو جنس کو دھوپ میں خشک کریں۔

غلہ کو بوریوں میں بھرنا

غلہ کو ذخیرہ کرنے کے لئے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو گندم ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمٹک تھیلے (Hermatic bags) استعمال کریں۔

گوداموں کی صفائی

گوداموں میں اگر کوئی دراڑیں وغیرہ ہوں تو وہاں مٹی یا سیمنٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیا جائے۔ محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیے جائیں۔ 4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں اور ان کی اچھی طرح صفائی کریں۔

فیومیگیشن

اگر گوداموں میں چوہوں اور کیڑوں کا حملہ ہو جائے تو ان کے انسداد کے لئے ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔ گوداموں کی سال میں دو مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ ایک غلہ ذخیرہ کرتے وقت اور دوسرا موسم برسات میں نمی بڑھنے پر۔ فیومیگیشن کے دوران گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہئیں بصورت دیگر زہریلی گیس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ گودام کو کم از کم سات یوم کے لئے بند رکھیں۔ گودام کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔ فیومیگیشن کے لئے زہر کی گولیاں کسی کپڑے وغیرہ میں باندھ کر رکھیں اور بعد میں ان کی راکھ کو تلف کر دیں اور جنس میں نہ جانے دیں۔

گھر میں گندم ذخیرہ کرنا

- بھڑولوں کو اچھی طرح ہوا بند کریں۔
- بھڑولوں میں دو سے تین فاسفین گیس کی گولیاں بحساب ایک ٹن گندم بھڑولہ بند کرنے سے پہلے کسی کپ یا پیالے میں ڈال کر گندم کے اوپر رکھ لیں۔
- کم از کم بیس دن تک بھڑولوں کو نہ کھولیں۔

گندم کی مشینی کاشت

انجینئر اقبال صابر

گندم پاکستان کی ایک اہم ترین فصل ہے کیونکہ یہ ہماری خوراک کا اہم جزو ہے۔ اس لئے پاکستان کی زراعت میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ گندم پاکستان میں ہر سال تقریباً دو کروڑ پندرہ لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے جس میں سے تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ رقبہ پر صوبہ پنجاب میں کاشت کی جاتی ہے۔

جس تیزی سے پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اس کا مقابلہ کرنے کیلئے گندم کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا بے حد ضروری ہے۔ گندم کی زیادہ پیداوار ہمارے ملک کی معاشی ترقی میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے ملک کے زرعی تحقیقاتی اداروں کے سائنسدانوں نے اس کی زیادہ سے زیادہ پیداوار دینے والی اقسام دریافت کی ہیں اور ساتھ نئی ٹیکنالوجی بھی کاشتکاروں کو مہیا کی ہے۔ ان تمام تر کاوشوں کے باوجود پاکستان میں گندم کی 30 من فی ایکڑ پیداوار ہے جو کہ بہت کم ہے جس کو بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔

گندم کی پیداوار دو طریقوں سے بڑھائی جا سکتی ہے۔ زیادہ رقبہ کاشت کرنے سے اور فی ایکڑ اوسط پیداوار بڑھانے سے جو کہ زمین کی تیاری کیلئے مناسب اور موزوں زرعی مشینری کے استعمال، اعلیٰ اقسام کا بیج، جڑی بوٹیوں کی تلفی، کیڑوں اور بیماری سے بچاؤ کے لئے ہر قسم کا سپرے اور کھادوں کا استعمال بہت ضروری ہے۔ مشینوں کی استعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف کام جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس کام پر خرچ بھی کم آتا ہے۔ مزید برآں گندم کو لیٹ کاشت کرنے سے جو 12 تا 15 کلوگرام فی ایکڑ یومیہ کے حساب سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے اس کو بچایا جا سکتا ہے جس رقبے پر گندم کی فصل چاول یا کپاس کے بعد کاشت کی جاتی ہے۔ اگر روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو استعمال کئے جائیں اور ڈرل سے بوائی کی جائے تو یہ کام احسن طریقہ سے جلد پورا ہو سکتا ہے۔ اس لئے کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو کھیتی باڑی میں مشینوں کا استعمال بڑھائیں تاکہ پیداواری لاگت میں کمی آئے اور زیادہ رقبہ کاشت ہو اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو۔

ہمارے ہاں گندم کی فصل دو طرح کی زمینوں میں کاشت کی جاتی ہے۔

- وریال رقبے میں
- خریف کی فصلوں کے وڈھ میں

وریال رقبے میں

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مشینری کے مسلسل استعمال کی وجہ سے زمین کے نیچے تقریباً 30 تا 35 سم کے فاصلے پر سخت تہہ بن جاتی ہے جس کو ہارڈ پین بھی کہتے ہیں جس کی وجہ سے زمین کی پانی جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں پودوں کی جڑوں کی بڑھوتری میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ زمین سے بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے اس سخت تہہ کو توڑنا اشد ضروری ہے۔ اس سخت تہہ کو توڑنے کیلئے چیزل ہل چلانا چاہیے۔ چیزل ہل چلانے کے بعد کلٹیویٹر چلانا ضروری ہے تاکہ زمین اچھی طرح بھربھری اور باریک ہو جائے۔ ہوا اور پانی کا گزر آسان ہو جائے۔ زمینی کٹاؤ کی شدت کم ہو سکے اور جڑی بوٹیوں کا اگاؤ بالکل ختم ہو جائے۔ گندم کی بوائی کیلئے ہلوں کا استعمال وریال رقبے پر اس ترتیب سے کریں۔ اگر کچھ عرصہ پہلے چیزل ہل چلایا جا چکا ہے تو پھر ڈسک ہیرو 2 مرتبہ، کلٹیویٹر 2 مرتبہ اور سہاگہ 2 مرتبہ یا صرف کلٹیویٹر چار مرتبہ اور سہاگہ 2 مرتبہ اور اگر چیزل ہل نہیں چلایا گیا تو پھر چیزل ہل ایک مرتبہ اوپر کلٹیویٹر 2 مرتبہ اور سہاگہ 2 مرتبہ۔

خریف کی فصلوں کے وڈھ میں

تقریباً 54 فیصد رقبے پر گندم کی فصل، چاول، کپاس یا خریف کی دوسری فصلوں کے وڈھ میں کاشت کی جاتی ہے۔ لہٰذا گندم کاشت کے لئے زمین کی بہترین تیاری کیلئے روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ فصلوں کے وڈھ والی زمین کو تیار کرنے کیلئے

روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو نہایت ہی موثر مشین ہے کیونکہ یہ فصلوں کے مڈھوں کو نہایت باریک کر کے زمین کے ساتھ ہی بھربھرا کر دیتی ہے جس سے نامیاتی مادے میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بہتر پیداوار کے حصول کیلئے وقت پر فصل کی کاشت کرنی چاہیے اور وقت پر کاشت کرنے کیلئے زرعی مشینری کا استعمال ناگزیر ہے۔ زرعی آلات کے استعمال سے زمین نرم اور بھربھری ہو جاتی ہے جس سے زمین کے پودوں کی خوراکی اجزاء اور پانی کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔

چیزل ہل آبپاش اور بارانی دونوں علاقوں میں یکساں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے سخت تہہ توڑنے سے زمین میں نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت میں اضافہ اور پودے کی جڑوں میں درپیش رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس سے جڑی بوٹیوں کے بیج جو کہ اوپر کی سطح پر ہی ہوتے ہیں اور مناسب حالات روئیدگی میسر آنے پر جلد اُگ آتے ہیں وہ بھی نیچے کی سطح میں دب کر ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو دستیاب نہ ہو تو گہرا ہل چلانے کے بعد کلٹیویٹر استعمال کریں۔ کلٹیویٹر زمین کو بوائی کیلئے نرم اور ہموار کرتا ہے اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کرتا ہے۔ زمین کو تیار کرنے کیلئے زرعی آلات کی ترتیب اس طرح ہو۔

- روٹاویٹر ایک مرتبہ اوپر کلٹیویٹر 2 مرتبہ اور سہاگہ 2 مرتبہ
- ڈسک ہیرو ایک مرتبہ اوپر کلٹیویٹر 2 مرتبہ اور سہاگہ 2 مرتبہ
- کلٹیویٹر 5 مرتبہ اوپر سہاگہ 2 مرتبہ

گہرا ہل چلانے کے فوائد

کاشتکار عام طور پر زمین کی تیاری کے لئے صرف کلٹیویٹر (عام ہل) استعمال کرتے ہیں جو بمشکل 15 تا 20 سینٹی میٹر تک زمین کو گہرا اکھاڑتا ہے جبکہ گندم کی جڑیں 30 سینٹی میٹر سے زائد گہرائی تک جا کر خوراک حاصل کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے گندم کی تیاری زمین میں گہرا ہل بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اسلئے چیزل ہل کا استعمال ضرور کریں۔

- گہرا ہل چلانے سے پودوں کی جڑیں آسانی سے گہرائی میں چلی جاتی ہیں ان کو نمی آسانی سے ملتی ہے۔
- گہرا ہل چلانے سے زمین کی نچلی تہوں تک ہوا کی آمدورفت بڑھ جاتی ہے جو بعض مفید خوردبینی اجسام کی نشوونما کیلئے بہت ضروری ہے۔
- گہرا ہل چلانے سے زمین نرم ہو جاتی ہے اور بارش کا پانی اسکے اندر جذب ہو جاتا ہے۔ اس طرح پانی کو ضائع ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔
- گہرا ہل چلانے کی صورت میں زمین بردگی کے عمل سے محفوظ رہتی ہے۔
- نامیاتی مادہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ مزید برآں گہرے ہل کے استعمال سے زمین کی زرخیزی ہر جگہ ایک جیسی ہو جاتی ہے۔

گندم کی کاشت کیلئے ڈرل کے فوائد

گندم کی بہتر پیداوار کے لئے فی ایکڑ پودوں کی تعداد کم از کم 8 لاکھ ہونا ضروری ہے جس کا انحصار دیگر عوامل کے علاوہ شرح بیج، مناسب گہرائی اور قطاروں کے درمیانی فاصلہ پر ہے کپاس اور دوسری فصلوں کی برداشت کے بعد روایتی طریقہ کار سے گندم کی بوائی میں کم از کم دو ہفتے تاخیر ہو جاتی ہے جس سے پیداوار میں خاصی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کپاس، مکئی یا کماد کی برداشت کے بعد اگر ان فصلات کی باقیات کو کھیت میں ملا دیا جائے تو اس طریقہ سے نہ صرف زمین میں نامیاتی مادہ کا اضافہ ہوگا بلکہ کیڑوں کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہمارے بیشتر کاشتکار یہ طریقہ محض اس وجہ سے استعمال نہیں کرتے کہ ایسا کرنے سے زمین میں فصل کی باقیات اور مڈھوں کی موجودگی میں عام ڈرل مشین سے کاشت ناممکن ہو جاتی ہے اور کاشتکار کو چھٹہ کرنا پڑتا ہے جو کہ پیداوار میں کمی کا موجب بنتا ہے۔ ان مسائل کے حل کیلئے ایمری نے ایک مخصوص سٹبل ڈرل تیار کی ہے جو تیار شدہ کھیت میں مڈھوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی موجودگی میں انتہائی کامیابی سے گندم کی بوائی کرتی ہے۔ بیج کو مناسب گہرائی میں لگانے کے لئے اعلیٰ قسم کے فولاد سے تیار کردہ توے استعمال کئے گئے ہیں جو مڈھوں کو کاٹ کر دبا کر یا اوپر سے گزار کر بوائی کا عمل بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھتے ہیں۔ اس ڈرل میں قطاروں کا باہمی فاصلہ کم ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیاں زیادہ بڑھنے نہیں پاتیں۔

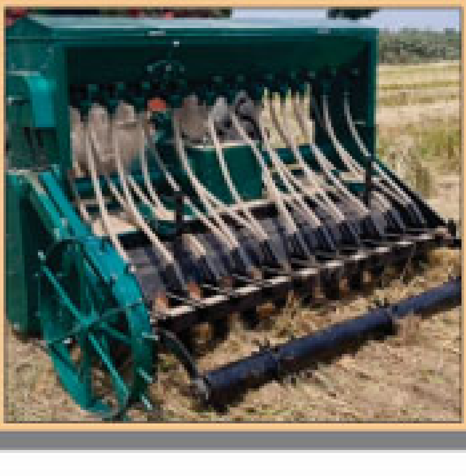

ڈرل کی کیلی بریشن کا طریقہ

- ڈرل کو ہموار جگہ پر کھڑا کر کے بیج بکس کا 1/4 حصہ بیج سے بھرلیں اور بیج کی اوپر والی سطح برابر کر دیں۔
- ہر سیڈ ٹیوب کے آگے پلاسٹک کا لفافہ چڑھائیں۔
- ڈرل کے پہیے کا محیط معلوم کریں فرض کیا کہ محیط 9.43 فٹ ہے یہ وہ فاصلہ ہے جو ڈرل کا پہیہ ایک چکر میں طے کریگا۔
- چونکہ ایک ایکڑ میں کل 43560 مربع فٹ ہوتے ہیں فرض کیا کہ ڈرل کی کارآمد چوڑائی (قطاروں کا درمیانی فاصلہ X قطاروں کی تعداد) 10 فٹ ہے تو 43560 کو 10 پر تقسیم کرنے سے وہ فاصلہ آجائے گا جو ڈرل کو ایک ایکڑ کاشت کرنے کے لئے طے کرنا ہے یعنی 43560÷10= 4356 فٹ
- حاصل کردہ فاصلہ کو پہیے کے محیط سے تقسیم کرنے سے پہیوں کے چکروں کی وہ تعداد نکل آئے گی جو ڈرل کے پہیے کو ایک ایکڑ میں دوران بوائی لگانے ہیں۔ 4356÷9.43=462 چکر
- پہیے کے 462 چکروں یا ایک ایکڑ کاشت کے لئے اگر مطلوبہ شرح بیج 50 کلوگرام ہے تو پہیے کے 20 چکروں کے لئے مطلوبہ مقدار بیج 20X50/462= 2.16 کلوگرام ہوگی۔
- ڈرل کے پہیے کو اٹھا کر 20 چکر دیں تمام لفافوں میں اکٹھے ہونے والے بیج کا وزن کریں اگر یہ وزن 2.16 کلوگرام سے کم یا زیادہ ہو تو ایڈجسٹمنٹ لیور سے بیج کی مقدار کو کم و بیش کریں درج بالا طریقہ کو دہراتے ہوئے ڈرل کو دوبارہ چیک کریں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ ڈرل کے پہیے کے 20 چکروں سے 2.16 کلوگرام یعنی 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ کی مطلوبہ شرح بیج حاصل نہ ہو جائے۔

طریقہ استعمال اور احتیاطی تدابیر

- سیڈ ڈرل کو استعمال سے پہلے تمام گریس نپل کو گریس اور گراری کو تیل دے کر تمام گھومنے والے حصوں کو رواں کریں۔
- بیج بکس میں بیج ڈالنے کے بعد مطلوبہ شرح بیج کے مطابق کیلی بریشن کریں۔
- ڈرل مشین کو ٹریکٹر کے ساتھ جوڑنے کے بعد ٹاپ لنک، سائیڈ لنک اور ہائیڈرالک سسٹم کی مدد سے ڈرل کے فریم کو ہر طرف سے ہموار کریں تاکہ ڈرل کی تمام پوریں اور کولٹرز یا پھالے ایک سطح پر آجائیں۔

- سیڈ ڈرل کے بیج والے ہاپر کو مناسب سطح تک بھرلیں۔
- اگر بیج کے ساتھ مصنوعی کھاد ڈرل سے ڈالنا ہو تو ڈرل کا کھاد والا بکس بھی مناسب سطح پر بھرلیں۔ کھاد ڈالنے کی گہرائی کنٹرول لیور کی مدد سے صحیح کرلیں۔
- بوائی سے پہلے بیج کی مطلوبہ گہرائی حاصل کرنے کے لئے مشین میں لگے کولٹرز یا فرو او پنرز کو مناسب سطح پر رکھیں۔
- بوائی شروع کرتے ہوئے اس بات کی احتیاط کریں کہ پہلے ٹریکٹر چلائیں اور بعد میں ڈرل کو کھیت میں اتاریں تاکہ مٹی بیج گرانے والے پائپ کو بند نہ کرنے پائے۔
- دوران کاشت وقتاً فوقتاً ڈرل روک کر اس بات کا اطمینان کرلیں کہ بیج تمام ٹیوبوں سے صحیح گر رہا ہے۔ اگر کسی میں گھاس یا مٹی کا ڈھیلا پھنسا ہو تو دور کر دیں۔

ڈرل استعمال کرنے کے فوائد

- بیج مقررہ اور مطلوبہ شرح پر قطاروں میں کاشت کیا جاتا ہے۔
- مناسب گہرائی میں مناسب بیج کاشت ہوتا ہے اور اس کے ساتھ کھاد بھی مناسب گہرائی پر ڈالی جاسکتی ہے۔
- فصل کی روئیدگی سارے کھیت میں یکساں ہوتی ہے۔
- قطاروں میں کاشت کی ہوئی فصل کو گوڈی کرنا آسان ہوتا ہے۔
- زرعی ادویات کا استعمال آسان ہو جاتا ہے۔
- کٹائی کے وقت چونکہ ساری فصل یکساں پکتی ہے اسلئے بہتر طریقے سے کٹائی کی جاسکتی ہے۔
- گندم کے بیج کے گرد مٹی کی مناسب مقدار اکٹھی کرتی ہے اور دباتی ہے۔
- ڈرل کے استعمال سے 10 سے 15 فیصد پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

گندم کی کاشت کا خصوصی ہفتہ نشریات

(برائے بارانی و آبپاش علاقہ جات)

نام زرعی پروگرام	ریڈیو اسٹیشن	وقت نشر
"وسنے رہن گراں"	ریڈیو پاکستان، راولپنڈی	06:17 شام
"تھل سنگھار"	ریڈیو پاکستان، میانوالی	05:30 شام
"کھیت کھیت ہریالی"	ریڈیو پاکستان، لاہور	12:05 دوپہر
"جیتے تیری مل گھڑے"	ریڈیو پاکستان، لاہور	05:45 شام
"ہم کھیتی"	ریڈیو پاکستان، ملتان	06:22 شام
"ساندل دھرتی"	ریڈیو پاریڈیو پاکستان،	07:10 شام
"دھرتی بخت بہار"	فیصل آباد پاکستان، بہاولپور	06:17 شام
"باغ بہاراں"	ریڈیو پاکستان، سرگودھا	02:30 دوپہر

شیڈول برائے بارانی علاقہ جات

مورخہ	عنوان	مقرر / عہدہ / شعبہ
01-10-21	وزیر زراعت پنجاب کا پیغام	سید حسین جہانیاں گردیزی، وزیر زراعت پنجاب
02-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کی پیداواری حکمت عملی	ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور
03-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی	ڈاکٹر جاوید احمد، ڈائریکٹر شعبہ گندم، آر آئی، فیصل آباد
04-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کے بیج کی فراہمی کے لیے اقدامات	ملک محمد الیاس، ڈائریکٹر (مارکیٹنگ)، پنجاب سیڈ کارپوریشن، لاہور
05-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کی فصل کے لیے کھادوں کا متوازن استعمال	ڈاکٹر محمد اکرم قاضی، ڈائریکٹر، سائل فرٹیلیٹی، پنجاب، لاہور
06-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی بارے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے ذریعے کسانوں کو آگاہی مہم	رائے مدثر عباس، ڈپٹی ڈائریکٹر (ویڈیو)، نظامت زرعی اطلاعات، پنجاب، لاہور
07-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی	محمد عاشق، سینئر سائنٹسٹ، شعبہ اگرانومی، آر آئی، فیصل آباد
08-10-21	بارانی علاقوں میں گندم کا بیماریوں اور ضرر رساں کیڑوں سے تحفظ	ڈاکٹر محمد اسلم، ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز) پنجاب، لاہور

شیڈول برائے آبپاش علاقہ جات

مورخہ	عنوان	مقرر / عہدہ / شعبہ
24-10-21	وزیر زراعت پنجاب کا پیغام	سید حسین جہانیاں گردیزی، وزیر زراعت پنجاب
25-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کی پیداواری حکمت عملی	ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور
26-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی	ڈاکٹر جاوید احمد، ڈائریکٹر شعبہ گندم، آر آئی، فیصل آباد
27-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کے بیج کی فراہمی کے لیے اقدامات	ملک محمد الیاس، ڈائریکٹر (مارکیٹنگ)، پنجاب سیڈ کارپوریشن، لاہور
28-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کی فصل کے لیے کھادوں کا متوازن استعمال	ڈاکٹر محمد اکرم قاضی، ڈائریکٹر، سائل فرٹیلیٹی، پنجاب، لاہور
29-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی بارے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے ذریعے کسانوں کو آگاہی مہم	رائے مدثر عباس، ڈپٹی ڈائریکٹر (ویڈیو)، نظامت زرعی اطلاعات، پنجاب، لاہور
30-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی	محمد عاشق، سینئر سائنٹسٹ، شعبہ اگرانومی، آر آئی، فیصل آباد
31-10-21	آبپاش علاقوں میں گندم کا بیماریوں اور ضرر رساں کیڑوں سے تحفظ	ڈاکٹر محمد اسلم، ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز) پنجاب، لاہور

زرعی شاعری

کنک دی بجائی

آیا موسم کنک بجائی دا
بھوئیں نوں رج کے واہی جا
گھنجھیں نہ فصل اگیتی توں
منہ وٹ لے، فصل پچھیتی توں
کنتیں دے وچ وچ بیج لویں
مکھر دے ادھ توں نہ ٹپیں
'بی' 'کنتیں' وچ پا کلو پنجاہ
ہر پدری تے، کلو بیج ودھا
جے چوکھا جھاڑ توں چوہناں ایں
'بی' پورا کنک دا پوناں ایں
لیتی آں فصل چنگیری جے
زرعی ماہراں دی رائے لیتی اے
نہ اُچی نیویں بھوں ہووے
نہ وتی تنی جوی دے
بی ستھرے کھاداں متناسب
گند مارن والیاں زہراں لبھ
ویلے ناں پانی لائی جا
تے آہر ناں کھاداں پائی جا
دل لا کے کنک اُگائی جا
اک دانے دا سو پائی جا
بنھ پلے گل اوسی دی
رج کھاویں، بھریں بھڑولے وی

اقسام

فخر بھکر	اکبر-19	اناج-17
اجالا-16	غازی-19	
پاکستان-13	جوہر-16	آس-11
بورلاگ-16	مرکز-19	
گولڈ-16	بارانی-17	فتح جنگ-16

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے مراکز اور رجسٹرڈ ڈیلرز

مرکز	فون نمبر
لاہور	0300-2272387
لیہ	0301-6841943
بھکر	0301-6841453
چکوال	0301-6352675
جھنگ	0300-7238967
ڈی جی خان	0344-7778893
فتح جنگ	0304-4440342
بہاولنگر	0345-7114314
فیصل آباد	0300-6670578
خانیوال	0300-4017792
وہاڑی	0300-8889297
سرگودھا	0345-8963136
لودھراں	0345-5863199
رحیم یار خان	0300-8353810
گوجرانوالہ	055-3880010 0301-7746101
ملتان	061-4482637 0300-5000254
ساہیوال	040-4400665-4 0300-6513414
بہاولپور	062-9255111 0345-5863199

حکومت پنجاب کا کسان دوست اقدام

وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت

گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ 22-2021

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر

زرعی مشینری کی رعایتی قیمت پر فراہمی کے لئے کاشتکاروں سے درخواستیں مطلوب ہیں

رعایتی قیمت پر فراہم کی جانے والی زرعی مشینری

- زیرو ٹلیج ڈرل (Zero Tillage Drill) / ہیپی سیڈر (Happy Seeder)
- ڈرائی سوئنگ ڈرل (Dry Sowing Drill) / شیلو ڈرل (Shallow Drill)
- ریپر کم کٹر بائینڈر (واک آفٹر ٹائپ) Reaper cum Cutter Binder (Walk After Type)
- وتر سوئنگ ڈرل (Wattar Sowing Drill) / ربیع ڈرل (Rabi Drill)
- ویٹ بیڈ پلانٹر (Wheat Bed Planter)
- سلیشر (Slasher)
- ربیع ڈرل برائے (پوٹھوہار ریجن) Rabi Drill (For Pothohar Region)

شرائط

- کاشتکار 12.5 ایکڑ تک زمین کا مالک / مزارع / ٹھیکیدار جو کم از کم 50 ہارس پاور ٹریکٹر کے مالک ہوں
- زرعی رقبہ کی مشترکہ ملکیت کی صورت میں خاندان کا صرف ایک فرد اس سبسڈی سکیم کے لئے درخواست دینے کا اہل ہوگا
- درخواست گزار ایک یا ایک سے زیادہ مشینری کے لئے درخواست دے سکتا ہے
- اس سکیم کے تحت کاشتکار کو حاصل کردہ زرعی مشینری کو 3 سال تک دوسرے کسانوں کو کرایہ پر دینے کا پابند ہوگا
- قرعہ اندازی میں کامیاب کاشتکار 15 یوم میں منظور شدہ فرم سے مجوزہ زرعی مشینری بک کرانے کے پابند ہوں گے
- زرعی مشینری کی الاٹمنٹ کے متعلق الاٹمنٹ کمیٹی / ناظم اعلیٰ زراعت (توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور کا فیصلہ حتمی ہوگا
- شناختی کارڈ، ٹریکٹر کی رجسٹریشن بک، زرعی رقبہ اور فرد ملکیت کی تصدیق شدہ کاپیاں اور 100 روپے کے اسٹام پیپر پر بیان حلفی درخواست کے ساتھ جمع کرانا ہوں گے

مکمل درخواستیں متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفتر میں 30 اکتوبر 2021 تک وصول کی جائیں گی

شیڈول

- درخواستوں کی جانچ پڑتال کی آخری تاریخ 16 نومبر 2021
- قرعہ اندازی کی آخری تاریخ 23 نومبر 2021
- زرعی مشینری بک کرانے کی آخری تاریخ 8 دسمبر 2021

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور 042-99200732 / 99200774

یکم تا 15 اکتوبر 2021ء

زرعی سفارشات

ڈاکٹر محمد انجم علی ۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب

کپاس

- پٹڑیوں پر کاشت کی گئی کپاس کے لیے آخری پانی 15 اکتوبر تک لگائیں۔ اس میں تاخیر فصل کے لیے نقصان دہ ہے۔ سفید پھول جب پودے کی چوٹی پر پہنچ جائیں تو فوراً آبپاشی کریں۔
- چنائی 40 سے 50 فیصد ٹینڈے کھلنے پر شروع کریں۔ چنائی صبح 10 بجے شبنم خشک ہو جانے کے بعد شروع کریں اور شام 4 بجے تک بند کر دیں۔
- اگر بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کریں اور بارش کے بعد اس وقت تک چنائی نہ کریں جب تک کھلی ہوئی کپاس اچھی طرح خشک نہ ہو جائے۔
- چنائی پودے کے نچلے حصے سے شروع کر کے اوپر کی طرف جائیں تاکہ سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں۔
- صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں کی چنائی کریں۔
- چنائی کرنے والوں کو پُرکشش معاوضہ دیں تاکہ وہ پھٹی کا وزن بڑھانے کے لئے کچے ٹینڈے، پتے اور کھوکھڑیاں توڑ کر اس میں شامل نہ کریں۔
- چنی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور نمدار جگہ کی بجائے خشک جگہ پر سوتی کپڑا بچھا کر رکھیں تاکہ یہ آلودہ نہ ہو۔
- آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بیج اُگنے کے قابل نہیں رہتا، لہٰذا آخری چنائی کی پھٹی ہمیشہ علیحدہ رکھیں۔
- امریکن کپاس کی چنائی 15 تا 20 اور دیسی کپاس کی چنائی 8 دن کے وقفہ سے کریں تاکہ کھلی ہوئی کپاس ضائع یا خراب نہ ہو۔
- گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی روئی کی آمیزش اچھی کپاس میں نہ کریں ورنہ کپاس کی کوالٹی خراب ہو جائے گی یعنی اس میں پیلاہٹ والی کپاس شامل ہونے سے اس کا معیار خراب ہو جائے گا اور اس کی قیمت کم ملے گی کیونکہ کپڑا بننے کے دوران ایسی کپاس پر رنگائی کا عمل صحیح نہیں ہو پاتا۔
- چنائی کرنے والوں کو ایک ہنر مند سپروائزر کی نگرانی میں ایک قطار میں ایک ہی سمت میں چلنا چاہیے۔
- چنائی کرنے والوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں بال وغیرہ شامل نہ ہو سکیں اور روئی کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔
- کپاس کی چنائی کے لئے سوتی کپڑے کی جھولیاں استعمال کریں۔
- پھٹی کو کھیت سے جننگ فیکٹری یا سٹور تک منتقل کرنے کے لیے پٹ سن، پولیتھین / پولی پراپلین یا پلاسٹک وغیرہ کی بجائے سوتی کپڑے کے بورے استعمال کریں اور بوروں کی سلائی سوتی ڈوری کے ساتھ کریں۔ پٹ سن کی ستلی، پلاسٹک کی ڈوریاں ہرگز استعمال نہ کریں۔
- گلابی سنڈی کا حملہ مشاہدہ میں آئے تو مؤثر تدارک کے لیے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔
- کپاس پر سفید مکھی کے مؤثر تدارک کے لیے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پاور سپریر کا استعمال کریں۔
- ملی بگ کے حملہ کی صورت میں مقامی زرعی عملہ کے مشورہ سے متاثرہ اور ارد گرد کے پودوں پر سپرے کریں اور چار دن بعد ان پودوں پر دوبارہ سپرے کریں۔
- لشکری سنڈی کے حملہ کی صورت میں پورے کھیت پر سپرے کرنے کی بجائے صرف متاثرہ پودوں پر سپرے کریں۔
- ایک زہر کو یکے بعد دیگرے استعمال نہ کریں اس سے کیڑوں میں زہروں کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔

دھان

- موٹی اقسام کے لیے کٹائی اور پھنڈائی کا عمل شروع کریں۔ کٹائی اس وقت کریں جب سٹہ کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نیچے والے دو تا تین دانے ابھی ہرے ہوں۔ اس وقت دانے میں نمی 20 تا 22 فیصد ہوتی ہے۔ پھنڈائی شدہ دانوں کو خشک کرنے کا بندوبست کریں تاکہ

دانوں میں نمی 12 تا 13 فیصد رہ جائے۔

- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانی ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ ہو تا کہ دانے کم ٹوٹیں۔
- باسمتی اقسام میں دانہ بھرتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- باسمتی اقسام کو آخری پانی کٹائی سے 15 تا 18 دن پہلے لگائیں۔
- اگیتی اقسام پر پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)، برگی بھورے دھبے (Brown Leaf Spot) اور بلاسٹ (Paddy Blast) نیز پتہ لپیٹ سنڈی کے حملہ کی صورت میں زرعی توسیع اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملے کے مشورہ سے مناسب محفوظ زہروں کا سپرے جاری رکھیں۔

کماد

- فروری کاشتہ فصل کو 20 تا 30 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگر ستمبر کاشت مکمل نہ ہوئی ہو تو اس کو جلد مکمل کریں۔ صرف محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔
- ستمبر کاشت کے لیے درمیانی زمین میں ساڑھے تین بوری یوریا + اڑھائی بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری یوریا + ساڑھے چھ بوری ایس ایس پی (18%) + دو بوری ایس او پی/ پونے دو بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت بوائی جبکہ بقیہ نائٹروجنی کھاد کا 1/3 حصہ کاشت کے ایک ماہ بعد جبکہ باقی بالترتیب مارچ کے آخر اور اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔

مکئی

- پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی کو بھی برداشت نہیں کرتی۔ لہٰذا فالتو پانی نکالتے رہیں۔
- درمیانی زمین کے لیے ہائبرڈ اقسام میں پھول آنے سے قبل ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔

مسور

- مسور کی کاشت کے سلسلہ میں زمین کی تیاری شروع کریں۔
- منظور شدہ اقسام نیاب مسور-2002، پنجاب مسور-2009، مسور-93، چکوال مسور، پنجاب مسور 2019، پنجاب مسور 2020 اور مرکز 2009 کے بیج کا بندوبست کریں۔
- مسور کا وقت کاشت نارووال، راولپنڈی، سیالکوٹ اور چکوال کے لیے 15 اکتوبر تا 30 اکتوبر اور بھکر، راجن پور، مظفر گڑھ، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، گجرات، فیصل آباد اور جنوبی پنجاب کے دوسرے علاقوں کے لیے آخر اکتوبر تا 15 نومبر ہے۔
- آبپاش علاقوں میں پودوں کی مناسب تعداد حاصل کرنے کے لیے سفارش کردہ اقسام کا 90 فیصد اگاؤ والا 10 تا 12 کلوگرام اور بارانی علاقوں میں 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ شرح بیج رکھیں اور

زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔

چنا

چنے کی بروقت کاشت کریں۔ مختلف علاقوں کے لیے چنے کا وقت کاشت مختلف ہے۔ مثلاً اٹک اور چکوال کے لیے 25 ستمبر تا 15 اکتوبر۔ گجرات، نارووال، جہلم اور راولپنڈی کے لیے 15 اکتوبر تا 10 نومبر، تھل کے علاقے بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ کے بارانی علاقوں کے لیے ماہ اکتوبر اور آبپاش علاقوں کے لیے 20 اکتوبر تا 15 نومبر اور آبپاش علاقوں فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع کے لیے آخر اکتوبر تا 15 نومبر جبکہ زیادہ زرخیز اور ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کا وقت کاشت 20 اکتوبر تا 10 نومبر ہے۔

- چنے کی کاشت ہمیشہ ڈرل یا پور سے کریں تا کہ بیج مناسب وتر میں گرے اور بیج کی روئیدگی اچھی ہو۔ ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمینوں میں قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ جبکہ میرا وزیادہ بارش والے علاقوں میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو۔ شرح بیج 30 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 انچ ہو۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت بڑی کامیاب رہی ہے۔ چارفٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں بیڈ پر چنے کی دو لائنیں جبکہ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی ڈیڑھ بوری یا نائٹروفاس ایک بوری + ٹی ایس پی ایک بوری یا یوریا آدھی بوری + ایس ایس پی 18% چار بوری جبکہ بارانی علاقے جہاں مناسب وتر موجود ہو وہاں ڈی اے پی ایک بوری فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے دیسی چنے کی اقسام بلکسر 2000، پنجاب 2008، بھکر 2011، بلل 2016، نیاب سی ایچ 104، نیاب سی ایچ 2016 اور تھل 2020 جبکہ کابلی چنے کی اقسام سی ایم 2008، نور 2009، نور 2013، ثمن 2013، نور 2019 اور روہی چنا 2021 کاشت کریں۔

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔ اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم اور برسیم وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جا سکتی ہے۔
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں۔
- رایا اقسام میں سے کینولا اقسام پی اے آر سی کینولا، سپر کینولا اور ساندل کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 31 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں کیم تا 31 اکتوبر، سپر رایا اور خانپور رایا، چکوال رایا اور چکوال سرسوں کا 15 ستمبر تا 15 اکتوبر اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا کیم تا 31 اکتوبر تک ہے۔
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں ستمبر تا آخر اکتوبر اور آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر ہے۔
- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھایوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں۔
- تیلدار اجناس کا بیج (NARC) اسلام آباد، پنجاب سیڈ کارپوریشن، مختلف زرعی تحقیقاتی اداروں مثلاً شعبہ روغندار اجناس (AARI) فیصل آباد، روغندار اجناس ریسرچ اسٹیشن خانپور، ریجنل زرعی تحقیقاتی ادارہ (RARI)، بہاولپور، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI)، چکوال اور مستند پرائیویٹ کمپنیوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سبزیات (آلو)

- آلو کی کاشت کا بہترین وقت اکتوبر کا پورا مہینہ ہے لہٰذا کاشتکار آلو کی بہتر پیداوار کے لئے تیاری ابھی سے شروع کریں اور زرعی مداخل کا بندوبست کریں۔
- آلو کی تازہ پیداوار بطور بیج نئی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہوتی۔ کاشت سے پہلے بیج کی خوابیدگی کو توڑنا ضروری ہوتا ہے۔ آلو 8 تا 10 ہفتے پڑا رہنے سے خوابیدگی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔
- بیماری سے پاک تصدیق شدہ بیج کا استعمال کریں۔
- کاشت سے کم از کم 10 تا 12 دن پہلے بیج کو سرد خانے سے نکال لیں اور سایہ دار جگہ پر رکھیں تا کہ بیج باہر کے عام درجہ حرارت کے مطابق ہو جائے اور اس میں شگوفے پھوٹ آئیں۔
- موسم خزاں کی فصل کے لیے شرح تخم 1200 تا 1500 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد 12 تا 15 ٹن فی ایکڑ کاشت سے 1½-2 ماہ پہلے ہی ڈال کر ہل چلا کر زمین میں ملا دیں۔
- کیمیائی کھادوں میں ڈی اے پی 2½ بوری + یوریا 1½ بوری + ایس او پی 2 بوری + زنک سلفیٹ (21%) 10 کلوگرام یا نائٹروفاس 5 بوری + ایس او پی 2 بوری + زنک سلفیٹ (21%) 10 کلوگرام فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔
- آلو کی بہترین اقسام پی آئی آر ریڈ، روبی، صدف، سیالکوٹ ریڈ، ایس ایچ-5، ساہیوال سفید، ساہیوال سرخ، کاسمو، راوی، سپلی ریڈ، آسٹرکس، سانتے، موزیکا اور لیڈی روزیٹا کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔

لہسن

- اکتوبر کا پہلا پندرھواڑہ لہسن کی کاشت کے لیے انتہائی موزوں ہے۔ منظور شدہ اقسام لہسن گلابی، دیسی سفید اور جی ایس-1 ہیں۔
- تیار شدہ زمین کو پانچ پانچ مرلے کی کیاریوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر کیاری کا ہموار ہونا ضروری ہے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کریں۔ پوتھی کو زمین میں دو تین سینٹی میٹر گہرا دبا دیا جائے۔ اس کی جڑوں والا حصہ زمین میں رہنا چاہیے اور اوپر والا نوکدار حصہ باہر نظر آئے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ چار انچ اور لائنوں کا فاصلہ آٹھ تا دس انچ ہونا چاہیے۔
- بیج کے لیے 200 تا 300 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔
- 20 تا 25 ٹن فی ایکڑ گوبر کی کھاد ایک ماہ پہلے کھیت میں ڈال دی گئی ہو تو اچھی پیداوار ممکن ہے۔ دو بوری ڈی اے پی اور دو بوری ایس او پی فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت استعمال کریں۔

سفارشات برائے کاشتکاران

یکم تا 15 اکتوبر 2021ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگا لینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ کماد کی ستمبر کاشتہ فصل کو 80 ایکڑ انچ پانی کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے فصل کے مکمل دورانیہ میں تقریباً 16 تا 20 آبپاشی کرنا پڑتی ہے۔ واضح رہے کہ پانی کی کمی کماد کی پیداوار کو شدید متاثر کر سکتی ہے۔

- شدید بارش کی صورت میں کپاس کی فصل میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ دیر فصل میں کھڑا نہ رہنے دیں۔ پانی کو کھیت سے نکالنے کے لیے کھیتوں کے اردگرد نشیبی جگہوں پر چھوٹے تالاب یا کھیلیاں بنائیں۔ اضافی نہری پانی یا زائد بارشی پانی کو آبی تالابوں میں جمع کریں تاکہ ضائع ہونے سے بچ سکے اور بوقت ضرورت فصلوں کی آبپاشی کے کام آ سکے۔
- آلو کی فصل کاشت کرنے سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولنگ سے اچھی طرح ہموار کرلیں۔ آلو کی کم پانی سے بہتر اور معیاری پیداوار حاصل کرنے لیے ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشت کریں۔
- کماد کی فصل کھیت میں ایک سال سے تین چار سال تک رہتی ہے اور اس کی پانی کی ضروریات بھی باقی فصلوں کی نسبت زیادہ ہے۔ لہٰذا کماد کی فصل کی کاشت سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ پانی کھیت میں یکساں نہ لگنے کے باعث کماد کا اگاو؟ متاثر ہوتا ہے اور فصل کی بڑھوتری یکساں نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔
- مکئی کی فصل کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے۔ پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں۔
- موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے امرود اور ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- سبزیوں کے کاشتکار آبپاشی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدِنظر رکھیں کہ آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والا پانی نہری یا پینے کے قابل ہو کیونکہ گندے اور آلودہ پانی کے استعمال سے تیار ہونے والی سبزیاں انسانی صحت کے لیے مضر ہوتی ہیں۔
- ریتلی، پتھریلی، غیر آباد، پانی کی کمی والی، بارانی اور ناہموار زمینوں میں منافع بخش فصلوں / گھنے باغات کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں۔
- زمین میں نمی کی مقدار معلوم کرنے کے لیے مائیچر میٹر (Moisture Meter) کا استعمال کریں اور پانی کی مطلوبہ مقدار بروقت فراہم کریں۔
- کھالاجات کی اصلاح، آبی تالابوں کی تعمیر، جدید نظام آبپاشی چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی اور جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب کے لیے شعبہ اصلاح آبپاشی کے مقامی عملہ سے رابطہ کریں۔

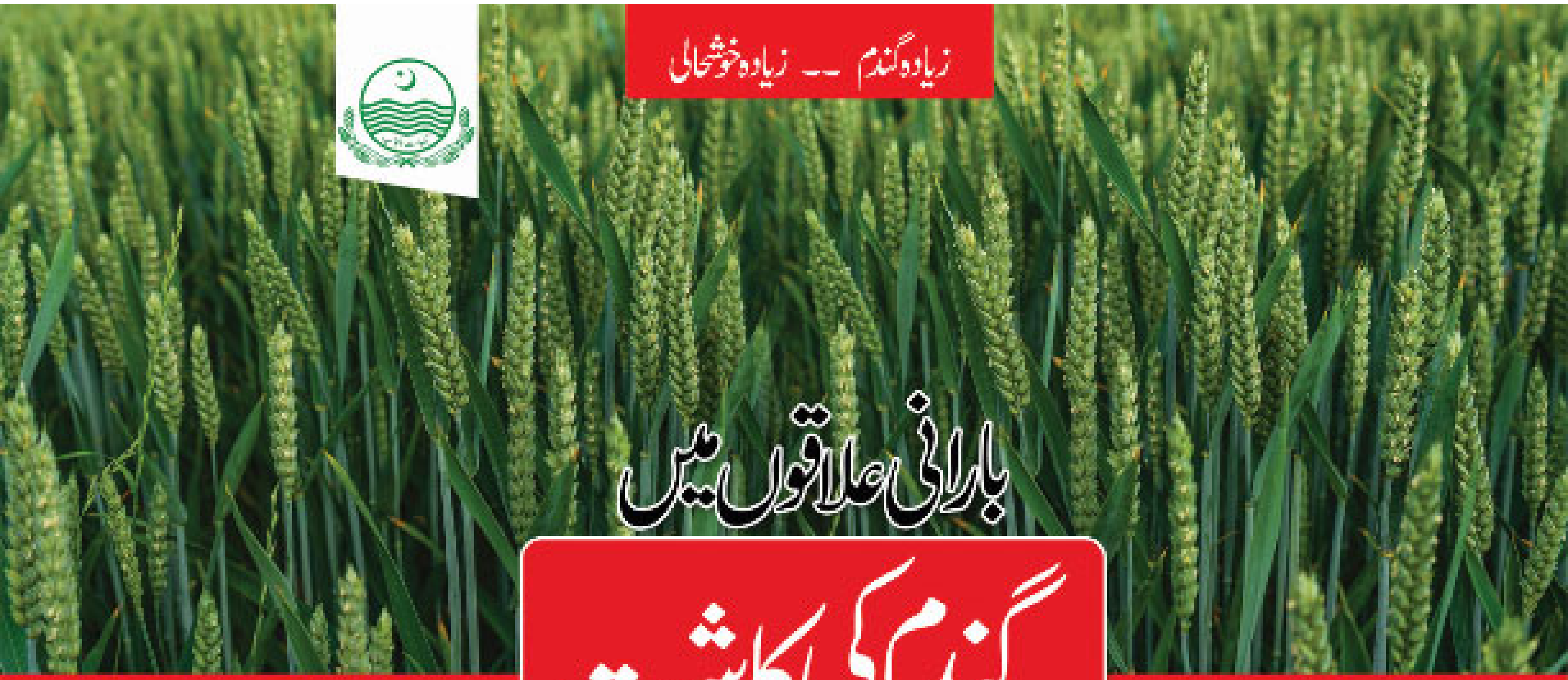

زیادہ گندم ۔۔ زیادہ خوشحالی

بارانی علاقوں میں

گندم کی کاشت

کیلئے منظور شدہ اقسام اور شرح بیج

وقت کاشت
20 اکتوبر تا
20 نومبر

بارانی علاقوں کے کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے درج ذیل منظور شدہ اقسام بروقت کاشت کریں

منظور شدہ اقسام

- مرکز 19
- بارس 9
- دھرابی 11
- پاکستان 13
- فتح جنگ 16
- احسان 16
- بارانی 17
- ایم اے 21

کاشت کیلئے موزوں علاقے	پنجاب کے تمام بارانی علاقے

شرح بیج

منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ 40 تا 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہئے

مزید معلومات و رہنمائی کے لئے

0800-17000

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (ٹول فری)

صبح 9 تا شام 5 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

نظامت زرعی اطلاعات

www.facebook.com/AgriDepartment

گندم کے کاشتکاروں کے نام وزیر زراعت پنجاب کا پیغام

میرے عزیز کاشتکار بھائیو!

السلام و علیکم!

گندم ہماری خوراک کا بنیادی جزو ہے اس لئے فوڈ سیکیورٹی کے حصول میں اس کا کلیدی کردار ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گندم کی پیداوار میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے تاکہ غذائی خود کفالت کے ذریعے خود انحصاری کی منزل کا حصول ممکن ہو سکے۔ ملک میں گندم کی مجموعی پیداوار میں پنجاب کا حصہ **76** فیصد ہے۔ صوبہ پنجاب کے کسان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے گندم پیدا کرتا ہے بلکہ دیگر صوبوں کو گندم کی فراہمی میں بھی مدد کرتا ہے۔ گزشتہ سال **2020-21** میں صوبہ پنجاب میں **1** کروڑ **64** لاکھ ایکڑ رقبہ گندم کے زیر کاشت لایا گیا اور موجودہ حکومت کی کسان دوست پالیسی کے باعث ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ **2** کروڑ **9** لاکھ میٹرک ٹن گندم کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی جس کے لئے پنجاب کے محنتی کاشتکار یقیناً داد تحسین کے مستحق ہیں۔

صوبہ پنجاب میں اب گندم کی کاشت کا آغاز ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کی ہدایت پر اس سال گندم کی منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کی **10** لاکھ بوریاں رعایتی قیمت پر کاشتکاروں کو فراہم کی جائیں گی جبکہ جڑی بوٹی مار اور پھپھوند کش زہروں پر بھی سبسڈی دی جائے گی۔ محکمہ زراعت پنجاب کے پیداواری منصوبہ **2021-22** کے مطابق بارانی علاقوں میں **20** اکتوبر سے **20** نومبر تک اور آبپاش علاقوں میں یکم نومبر سے **10** نومبر تک گندم کاشت کی جائے گی لیکن زرعی ماہرین کے مطابق آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت کا آئیڈیل وقت نومبر کا مہینہ ہے۔ اس کے بعد کاشتہ فصل میں فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اس لئے کاشتکار بھائیوں سے گزارش ہے کہ وہ گزشتہ سال کی طرح زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کی منظور شدہ اقسام کی بروقت کاشت یقینی بنائیں اور گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی **2021-22** پر مکمل عمل کریں تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے گندم کے پیداواری ہدف کا حصول ممکن ہو سکے۔ حکومت پنجاب گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی کاشتکاروں کو گندم کا معقول معاوضہ یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ میں نے محکمہ زراعت پنجاب کے مختلف شعبوں کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ زیادہ رقبہ گندم کے زیر کاشت لانے کے لئے کاشتکاروں کی ہر ممکن مدد اور رہنمائی کریں۔ کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہی کے لئے پرنٹ، الیکٹرانک و سوشل میڈیا کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے۔

مجھے یقین ہے کہ صوبہ پنجاب کے قابل فخر کاشتکار اس سال بھی "زیادہ گندم اگاؤ مہم" میں فعال طور پر اپنا قومی کردار ادا کریں گے اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ یقینی بنائیں گے۔ اس سے نہ صرف کاشتکاروں کی آمدن میں اضافہ ہوگا بلکہ ملکی معیشت کو بھی استحکام حاصل ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔۔۔۔!

سید حسین جہانیاں گردیزی
وزیر زراعت پنجاب